انکشاف تحریفات :۱

اہل سنت کتب میں متکبر اور منافق صحابی کے نام میں تحریف

نشر و اشاعت: تحفظ عقائد تشیع ٹیم

بسم الله الرحمن الرحيم

والصلاة والسلام على محمد وآله الطاهرين واللعن الدائم علىأعداهم ،ومخالفيهم ، ومعانديهم ، وظالميهم ، ومنكري فضائلهم ومناقبهم ،ومدّعي مقامهم ومراتبهم ،من الأولين والأخرين أجمعين إلى يوم الدين۔

اہل سنت کتب میں متکبر اور منافق صحابی کے نام میں تحریف

بقلم :سید ابوِ ہشام نجفی ۔

ترتیب :علی ناصر

نشر و اشاعت : تحفظ عقائد تشیع ٹیم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت درحقیقت خدا کی اطاعت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی اللہ سبحانہ تعالی کی نافرمانی ہے ،قرآن کریم کی متعدد آیات میں اللہ سبحانہ تعالی نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی اطاعت کا حکم دیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی نافرمانی کو کفر و گمراہی کہا ہے۔

ارشاد فرماتا ہے:

○ مَّنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّـٰهَ ۖ وَمَنْ تَوَلّـٰى فَمَآ اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْـهِـمْ حَفِيْظًا (النساء 80)

جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا، اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

○ قُلْ اَطِيْعُوا اللّـٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّـٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ (آل عمران 32)

کہہ دو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

○ وَاَطِيْعُوا اللّـٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (آل عمران132)

اور اللہ اور رسول کی تابعداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

○ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّـٰهُ وَرَسُوْلُـهٝٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُـوْنَ لَـهُـمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِـمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِيْنًا (الاحزاب36)

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دیں تو انہیں اپنے کام میں اختیار باقی رہے، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ صریح گمراہ ہوا۔

خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے اپنی اطاعت کو ہی نجات کا واحد ذریعہ بتایا ہے بخاری نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے :

حدثنا محمد بن سنان، حدثنا فليح، حدثنا هلال بن علي، عن عطاء بن يسار، عن ابي هريرة، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال:"كل امتي يدخلون الجنة إلا من ابى، قالوا: يا رسول الله، ومن يابى؟، قال: من اطاعني دخل الجنة، ومن عصاني فقد ابى".

ابوہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ساری امت جنت میں جائے گی سوائے ان کے جنہوں نے انکار کیا۔“ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا ”جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو میری نافرمانی کرے گا اس نے انکار کیا۔

صحيح البخاري ،كِتَاب الِاعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ،2. بَابُ الِاقْتِدَاءِ بِسُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:،حديث 7280

مگر صحابہ میں بعض بدبخت ایسے بھی تھے جو از روئے تکبر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے فرمان کو رد کرتے تھے۔

مسلم نے اپنی صحیح میں سلمہ بن اکوع سے روایت کی ہے :

حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ، حدثنا زيد بن الحباب ، عن عكرمة بن عمار ، حدثني إياس بن سلمة بن الاكوع ، ان اباه حدثه ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله، فقال: " كل بيمينك "، قال: لا استطيع، قال: " لا استطعت ما منعه إلا الكبر "، قال: فما رفعها إلى فيه.

سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے کھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”داہنے ہاتھ سے کھاؤ۔“ وہ بولا: مجھ سے نہیں ہو سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ سے نہ ہو سکے۔ اور اس نے تکبر کے سبب ایسا کیا تھا، وہ اس ہاتھ کو منہ تک نہ اٹھا سکا۔

صحيح مسلم،كِتَاب الْأَشْرِبَةِ،13. باب آدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَأَحْكَامِهِمَا، حديث 5268

مگر حسب عادت اس بدبخت کا نام پوشیدہ رکھا جس نے از روئے تکبر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے فرمان سے دوری کی

تحریف کا یہ طریقہ فقط مسلم کا ہی نہیں ہے بلکہ ناصبیوں کے بڑے بڑے ائمہ اس خیانت کے مرتکب ہوئے ہیں۔

اس روایت کا مرکزی راوی عکرمہ بن عمار ہے ہمارے علم میں اس سے اس کے نو (9) شاگردوں نے یہ حدیث روایت کی جن میں سے پانچ نے عمداً اس بدبخت متکبر صحابی کا نام حذف کر دیا جبکہ چار نے اس کے نام کو اجاگر کیا ہے۔

چنانچہ شعبہ، وکیع، یحیی بن سعید، زید بن حباب، و نظر بن محمد نے روایت سے نام حذف کر دیا۔

یہ پانچوں ناصبیوں کے جلیل القدر علماء میں شمار ہوتے ہیں بلکہ شعبہ، یحیی، تو جرح و تعدیل کے ائمہ میں اوّل درجے کے ہیں ان کا مختصر حال ناصبیوں کی زبانی ہی بیان کیے دیتے ہیں:

1 شعبة ابن الحجاج بن الورد المتوفي 160

صحاح ستہ کا راوی ناصبیوں کا امام ہے ذہبی اس کے متعلق لکھتا ہے امام، حافظ، حدیث میں امیرالمومنین تھا اہل بصرہ کا عالم اور استاد تھا۔

الإمام الحافظ ، أمير المؤمنين في الحديث أبو بسطام الأزدي العتكي ، مولاهم الواسطي ، عالم أهل البصرة وشيخها ،

سير أعلام النبلاء ج 7 ص 204/203

https://islamweb.net/ar/library/index.php?page=bookcontents&ID=1183&idfrom=0&idto=0&flag=1&bk_no=60&ayano=0&surano=0&bookhad=0

2 وكيع ابن الجراح المتوفى 197

صحاح ستہ کا راوی ہے ناصبیوں کا جلیل القدر امام ہے ،ذہبی نے امام حافظ عراق کا محدث کہا

الإمام الحافظ ، محدث العراق أبو سفيان الرؤاسي ، الكوفي ، أحد الأعلام .

سير اعلام النبلاء ج 9 ص 141

https://islamweb.net/ar/library/index.php?page=bookcontents&ID=1490&idfrom=0&idto=0&flag=1&bk_no=60&ayano=0&surano=0&bookhad=0

3 يحي القطان المتوفي 198

صحاح ستہ کا راوی ،ناصبیوں کا جلیل القدر امام ہے، ذہبی لکھتا ہے بڑا امام،حدیث میں امیرالمومنین تھا حافظ تھا ۔

الإمام الكبير ، أمير المؤمنين في الحديث أبو سعيد التميمي مولاهم البصري ، الأحول ، القطان ، الحافظ .

سير أعلام النبلاء ج 9 ص176

https://islamweb.net/ar/library/index.php?page=bookcontents&idfrom=2669&idto=2669&bk_no=2&ID=1732

4 زيد بن الحباب المتوفی 203 ہجری

مسلم، ترمذی، ابو داؤد، نسائی و ابن ماجہ کا راوی ہے ذہبی نے اسے امام، حافظ، ثقہ کہا

الإمام الحافظ الثقة الرباني

سیر اعلام النبلاء ج 9 ص 394

https://islamweb.net/ar/library/index.php?page=bookcontents&ID=2299&bk_no=60&flag=1

5 النَّضْر بْن محمد بْن موسى الجُرْشيّ الْيَمَاميّ، أبو محمد. المتوفي 201-210

بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ کا راوی ہے ،ذہبی لکھتا ہےاحمد بن حنبل و عجلی نے اس کی توثیق کی ہے اس نے عکرمہ سے ایک ہزار احادیث کو سنا۔

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ: ثِقَةٌ، روى عَنْ عكرمة بْن عمّار ألف حديث

تاریخ الإسلام ج 5 ص 208

https://al-maktaba.org/book/31912/7450

- طبرانی نے شعبہ سے روایت نقل کی:

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، ثنا شُعْبَةُ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلْ بِيَمِينِكَ ، قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ : فَمَا رَفَعَهَا بَعْدُ إِلَى فِيهِ

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھاآپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا کہ میں دائیں ہاتھ سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا، نبی ﷺ نے فرمایا تجھے اس کی توفیق نہ ہو، چناچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جاسکا۔

المعجم الكبير ج 7 ص 14

https://al-maktaba.org/book/1733/7669#p1

- ابن حبان نے بھی اپنی صحیح میں شعبہ سے یہی حدیث روایت کی :

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ الْأَهْوَازِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كُلْ بِيَمِينِكَ» قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ النَّبِيُّ: «لَا اسْتَطَعْتَ» ، فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ

صحيح ابن حبان ج 14 ص 443 ص6513

https://al-maktaba.org/book/1729/9475#p1

- شعبہ کی اس روایت کو ابو عوانہ نے بھی اپنی صحیح میں روایت کیا :

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ : ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، قَالَ : ثنا شُعْبَةُ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَجُلًا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلْ بِيَمِينِكَ ، قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، قَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ ، قَالَ : فَمَا رَفَعَهَا إِلَى ، فِيهِ بَعْدَ ذَلِكَ

المسند الصحيح المخرَّج على كتاب مسلم ج 5 ص164

https://islamarchive.cc/index.php?p=hadith_bab_data&chapter_id=28&cat_id=43&bab_id=893

- احمد نے وکیع سے روایت کی:

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، فَقَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ: فَمَا رَجَعَتْ إِلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے ہوئے دیکھا اس سے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا نہیں کھا سکتا چنانچہ پھر اس کا ہاتھ (منہ) تک نہیں گیا

مسند احمد ،مسند المدنيين، حديث سلمة بن الأكوع ج 27 ص20 ،حديث16493

https://al-maktaba.org/book/13157/16549

- احمد نے یحیی بن سعید سے روایت کی :

حدثنا يحي بن سعيد عن عكرمة قال حدثني إياس بن سلمة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يأكل بشماله فقال كل بيمينك قال لا أستطيع قال لا استطعت قال فما وصلت إلى فيه بعد

نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے ہوئے دیکھا اس سے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا نہیں کھا سکتا چنانچہ اس کے بعد پھر اس کا ہاتھ منہ تک نہیں جاسکا ۔

مسند أحمد ،أول مسند المدنيين ،بقية حديث ابن الأكوع في المضاف من الأصل،ج 4 ص 50 ،حديث 16095

https://islamweb.org/ar/library/index.php?page=bookcontents&flag=1&bk_no=6&ID=15933

- ابن ابی شیبہ نے زید بن حباب سے روایت کی ہے:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ ، فَقَالَ : كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، قَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ ، مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ : فَمَا رَفَعَهُمَا إِلَى فِيهِ

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے کھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”داہنے ہاتھ سے کھاؤ۔“ وہ بولا: مجھ سے نہیں ہو سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ سے نہ ہو سکے۔اور اس نے تکبر کے سبب ایسا کیا تھا، وہ اس ہاتھ کو منہ تک نہ اٹھا سکا۔

المصنف ،كتاب الأطعمة ،في الأكل والشرب بالشمال، ج 5 ص 556

https://islamweb.net/ar/library/index.php?page=bookcontents&flag=1&bk_no=10&ID=3368

- ابو عوانہ نے نظر بن محمد سے روایت کی:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ، قَالَ : ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، قَالَ : ثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلْ بِيَمِينِكَ ، قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، قَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ ، قَالَ : فَمَا وَصَلَتْ إِلَى فِيهِ ، بَعْدَ ذَلِكَ كُلَّمَا رَفَعَ اللُّقْمَةَ إِلَى فِيهِ ذَهَبَتْ فِي شِقٍّ آخَرَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا اپنے داہنے ہاتھ سے کھاؤ تو اس نے کہا نہیں کھا سکتا آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا نہیں کھا سکے گا چنانچہ اس کے بعد پھر وہ کبھی سیدھے ہاتھ سے نہ کھا سکا جب بھی لقمہ اٹھاکر منہ کی طرف لے جاتا ہاتھ دوسری سمت چلا جاتا

المسند الصحيح المخَرَّج على كتاب مسلم ج 5 ص163

https://islamarchive.cc/index.php?p=hadith_bab_data&chapter_id=28&cat_id=43&bab_id=893

(یہ وہ روایات تھیں جن میں نام چھپایا گیا ہے)۔

دوسرا طبقہ ان ائمہ نواصب کا ہے جنہوں نے نام کی تصریح کے ساتھ روایت کی ہے ان ائمہ کی مختصر توثیق بھی نقل کیئے دیتے ہیں

1 بهز بن أسد المتوفي 197

صحاح ستہ کا راوی ہے، ناصبیوں کا امام ہے ذہبی اس کے متعلق لکھتا ہے امام، حافظ ،(اور)ثقہ تھا

الإمام الحافظ الثقة أبو الأسود العمي البصري

سير أعلام النبلاء ج 9 ص192

https://al-maktaba.org/book/10906/6088

2 هاشم بن القاسم المتوفي 207

صحاح ستہ کا راوی ہے، ناصبیوں کا جلیل القدر امام و محدث ہے ذہبی لکھتا ہے حافظ، امام محدثین کا استاد تھا

أبو النضر ع هو الحافظ الإمام شيخ المحدثين أبو النضر هاشم بن القاسم الليثي

سير أعلام النبلاء ج 8 ص 212

https://al-maktaba.org/book/22669/3911

3 أبو حذيفة المتوفي 220

بخاری، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ کا راوی ہے ذہبی نے اس کے متعلق لکھا، محدث، حافظ، سچا تھا

المحدث الحافظ الصدوق أبو حذيفة ، موسى بن مسعود النهدي البصري .

سير أعلام النبلاء ج 10 ص138

https://al-maktaba.org/book/10906/6622

4 أبو الوليد الطيالسي المتوفي 227

صحاح ستہ کا راوی ہے ناصبیوں کے یہاں بڑے مرتبے کا امام ہے، ذہبی لکھتا ہے امام، حافظ، محقق، شیخ الاسلام تھا

هشام بن عبد الملك ، الإمام الحافظ الناقد ، شيخ الإسلام أبو الوليد الباهلي ، مولاهم البصري ، الطيالسي .

سیر أعلام النبلاء ج 10 ص 342

https://islamweb.net/ar/library/index.php?page=bookcontents&ID=1759&bk_no=60&flag=1

- احمد نے بہز بن اسد سے روایت کی ہے:

حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ ابْنُ رَاعِي الْعِيرِ أَبْصَرَهُ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ فَقَالَ لَا أَسْتَطِيعُ فَقَالَ لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ فَمَا وَصَلَتْ يَمِينُهُ إِلَى فَمِهِ بَعْدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسر بن راعی العیر نامی شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے دیکھا تو فرمایا داہنے ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا کہ نہیں کھا سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کھا سکے گا چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ کبھی اس کے منہ تک نہ پہنچ سکا

مسند احمد، مسند المدنیین حدیث سلمۃ بن الاکوع ج 27 ص 25 حدیث 16499

http://islamilimleri.com/Kulliyat/Hadis/Hadis/pg_031_0049.htm

- ہاشم بن القاسم کی روایت کو عبد بن حمید نے نقل کیا ہے:

أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، أنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: بُسْرُ بْنُ رَاعِي الْعِيرِ، مِنْ أَشْجَعَ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ: كُلْ بِيَمِينِكَ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: «لَا اسْتَطَعْتَ» ، قَالَ: فَمَا وَصَلَتْ إِلَى فِيهِ بَعْدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشجع کے بسر بن راعی العیر نامی شخص سے فرمایا داہنے ہاتھ سے کھاؤ جبکہ وہ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا تو اس نے کہا نہیں کھا سکتا آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ نہیں کھا سکے گا چنانچہ پھر اس کا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جاسکا

المنتخب من مسند عبد بن حمید ص 149، حدیث 388

https://al-maktaba.org/book/13170/444

- ابو عوانہ نے ابو حذیفہ سے روایت کی:

حدثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ ، قَالَ : ثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ ، قَالَ : ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِرَجُلٍ مِنْ أَشْجَعَ ، يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ رَاعِي الْعِيرِ ، وَهُوَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ ، فَقَالَ لَهُ : كُلْ بِيَمِينِكَ ، قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، قَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ ، قَالَ : فَمَا وَصَلَّتْ يَدَهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشجع کے بسر بن راعی العیر نامی شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے دیکھا تو فرمایا داہنے ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا کہ نہیں کھا سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کھا سکے گا چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ کبھی اس کے منہ تک نہ پہنچ سکا

المسند الصحيح المخرَّج على كتاب مسلم ج 5 ص164

https://islamarchive.cc/index.php?p=hadith_bab_data&chapter_id=28&cat_id=43&bab_id=893

- ابو ولید طیالسی کی روایت کو دارمی، طبرانی، ابن حبان وغیرہ نے روایت کیا ہے

أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسْرَ بْنَ رَاعِي الْعِيرِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ ، فَقَالَ : كُلْ بِيَمِينِكَ . قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، قَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ . قَالَ : فَمَا وَصَلَتْ يَمِينُهُ إِلَى فِيهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسر بن راعی العیر نامی شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے دیکھا تو فرمایا داہنے ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا کہ نہیں کھا سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کھا سکے گا چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ کبھی اس کے منہ تک نہ پہنچ سکا۔

سنن الدارمي ،كتاب الأطعمة ، باب الأكل باليمين،ج 2 ص 133

https://islamweb.org/ar/library/index.php?page=bookcontents&ID=1946&bk_no=8&flag=1

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ ، وَأَبُو خَلِيفَةَ ، قَالَا : ثنا أَبُو الْوَلِيدِ ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ بُسْرَ ابْنَ رَاعِي الْعَنْزِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ ، فَقَالَ : كُلْ بِيَمِينِكَ ، فَقَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، فَقَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ فَمَا نَالَتْ يَمِينُهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ

المعجم الكبير ج 7 ص 14

https://al-maktaba.org/book/1733/7669#p1

أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: بُسْرُ بْنُ رَاعِي الْعِيرِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ: «كُلْ بِيَمِينِكَ» قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ: فَمَا نَالَتْ يَدُهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ

صحيح ابن حبان ج 14 ص 442 ص6512

https://al-maktaba.org/book/1729/9474#p1

نام چھپانے کی اصل وجہ یہ تھی کہ ناصبیوں کے یہاں بسر بھی مشہور صحابہ میں شامل ہے بہت سے ائمہ نواصب نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے البتہ اس کے اس عمل کے سبب قاضی عیاض نے اسے منافق تسلیم کیا مگر قاضی کے اس حکم نے ناصبیوں کی چیزیں نکال دیں اور اس کی رد میں توجیہات کرنا شروع کر دیں۔

ابن حجر لکھتا ہے :

بسر بن راعي العير الأشجعي

روى الدارمي وعبد بن حميد وابن حبان والطبراني من طريق عكرمة بن عمار عن إياس بن سلمة بن الأكوع عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم أبصر بسر بن راعي العير يأكل بشماله فقال كل بيمينك فقال لا أستطيع فقال لا استطعت فما نالت يمينه إلى فيه بعد ورواه مسلم من هذا الوجه فلم يسم بسرًا وزاد في روايته لم يمنعه إلا الكبر واستدل عياض في شرح مسلم على أنه كان منافقًا وزيفة النووي في شرحه متمسكًا بأن بن منده وأبا نعيم وابن ماكولا وغيرهم ذكروه في الصحابة وفي هذا الاستدلال نظر لأن كل من ذكره لم يذكر له مستندًا إلا هذا الحديث فالاحتمال قائم ويمكن الجمع أنه كان في تلك الحالة لم يسلم ثم أسلم بعد ذلك

بسر بن راعی العیر الاشجعی ،دارمی ، عبد بن حمید، ابن حبان، و طبرانی نے عکرمہ بن عمار کے واسطہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسر بن راعی العیر نامی شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے دیکھا تو فرمایا داہنے ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا کہ نہیں کھا سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کھا سکے گا چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ کبھی اس کے منہ تک نہ پہنچ سکا ،اور مسلم نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے مگر نام ذکر نہیں کیا اور اس کی روایت میں یہ زیادہ ہے کہ اس نے از روئے تکبر ایسا نہیں کیا تھا اور (قاضی) عیاض نے اسی سبب شرح مسلم میں اسے منافق تسلیم کیا، نووی نے اپنی شرح میں اس کو رد کیا اس وجہ سے کہ ابن مندہ، ابو نعیم، ابن ماکولا وغیرہ نے اس کا شمار صحابہ میں کیا، مگر اس استدلال میں اشکال ہے کیونکہ جس نے بھی اس کا ذکر کیا اسی روایت سے استناد کرتے ہوئے کیا، پس یہاں احتمال ہے ممکن ہے دونوں کو جمع بھی کیا جا سکتا ہے کہ اس وقت تک وہ مسلمان نہ ہو اور بعد میں مسلمان ہو گیا ہو ۔

الإصابة في تمييز الصحابة ج 1 ص 291

http://islamport.com/d/1/trj/1/22/290.html

ابن حجر کے کلام میں بہت زیادہ اضطراب ہے وہ خود فیصلہ نہیں کر پا رہا کہ آخر بسر کو صحابی تسلیم کرے یا نہ کرے ، ثانیاً یہ کہ اس نے یہ احتمال دیا ہے کہ شاید یہ واقعہ اس کے کفر کے زمانے کا ہو بعد میں وہ مسلمان ہو گیا ہو ،ابن حجر کے یہ دونوں ہی نظریہ باطل ہیں۔

ابن حجر نویں صدی ہجری کے وسط 852 میں ہلاک ہوا جبکہ علماء متقدمین میں سے کسی ایک نے بھی اس کے صحابی ہونے سے انکار نہیں کیا، ابن مندہ، ابو نعیم، ابن ماکولا، ابن اثیر، نووی وغیرہ نے اس کا شمار صحابہ میں کیا ہے بلکہ مسلم کی اس حدیث سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ ظاہر میں مسلمان ہی تھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کفار کو

اسلام کی دعوت دیتے تھے انہیں کھانے پینے کے آداب نہیں سکھاتے تھے، سنت کی دعوت ہی اسے دی جاتی ہے جو مسلمان ہو، غیر مسلم کو سنت کی دعوت دینا چہ معنی دارد؟ یہی وجہ تھی کہ قاضی عیاض کو اسے منافق تسلیم کرنا پڑا کہ وہ ظاہر میں مسلمان ہی تھا، اگر یہ واقعہ اس کی حالت کفر میں پیش آیا تو پھر بد دعا کا اثر ہمیشہ کیوں باقی رہا کہ وہ تا حیات سیدھے ہاتھ سے کھانے سے محروم رہا جبکہ بائیں ہاتھ سے کھانے سے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے منع فرمایا ہے مسلم اپنی صحیح میں لکھتا ہے:

حدثنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا ليث . ح وحدثنا محمد بن رمح ، اخبرنا الليث ، عن ابي الزبير ، عن جابر ، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: " لا تاكلوا بالشمال فإن الشيطان ياكل بالشمال ".

https://sunnah.com/urn/250070

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔“حدیث

5264حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ، ومحمد بن عبد الله بن نمير ، وزهير بن حرب ، وابن ابي عمر ، واللفظ لابن نمير، قالوا: حدثنا سفيان ، عن الزهري ، عن ابي بكر بن عبيد الله بن عبد الله بن عمر ، عن جده ابن عمر ، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: " إذا اكل احدكم فلياكل بيمينه، وإذا شرب فليشرب بيمينه، فإن الشيطان ياكل بشماله ويشرب بشماله ".

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھائے تو داہنے ہاتھ سے کھائے اور جب پیے تو داہنے ہاتھ سے پیئے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

صحيح مسلم،كِتَاب الْأَشْرِبَةِ،13. باب آدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَأَحْكَامِهِمَا، حديث 5265

https://sunnah.com/muslim:2020a

اگر مسلمان ہو گیا تھا تو کیوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی خدمت میں حاضر ہوکر اپنی خطا پر نادم ہوا، کیوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و سے درخواست نہ کی کہ اس کے حق میں دعاء کردیں کہ وہ داہنے ہاتھ سے کھا سکے اور بائیں ہاتھ سے کھا کر شیطان کے راستے پر نہ چلے؟

نووی شرح مسلم میں مذکور حدیث کی شرح میں لکھتا ہے:

الشرح

قوله : (إن رجلا أكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله فقال : كل بيمينك ، قال : لا أستطيع ، قال : لا استطعت ، ما منعه إلا الكبر ، قال : فما رفعها إلى فيه) هذا الرجل هو (بسر) بضم الباء وبالسين المهملة ، ابن راعي العير ، بفتح العين وبالمثناة ، الأشجعي ، كذا ذكر ابن منده وأبو نعيم الأصبهاني ، وابن ماكولا وآخرون وهو صحابي مشهور عده هؤلاء وغيرهم من الصحابة رضي الله عنهم ، وأما قول القاضي عياض – رضي الله عنه – : إن قوله : ما منعه إلا الكبر ، يدل على أنه كان منافقا ، فليس بصحيح ، فإن مجرد الكبر والمخالفة لا يقتضي النفاق والكفر ، لكنه معصية إن كان الأمر أمر إيجاب .

بسر بن راعی العیر کا ذکر ابن مندہ، ابو نعیم، ابن ماکولا وغیرہ نے کیا ہے وہ مشہور صحابی ہے انہوں نے اور دیگر افراد نے اس کو صحابہ رضی اللہ عنہم میں شمار کیا ہے، اور قاضی عیاض کا اس کے تکبر کے سبب اس کو منافق کہنا تو یہ صحیح نہیں ہے تنہا تکبر و مخالفت منافق و کافر ہونے کے لیے کافی نہیں ہاں البتہ گناہ ہے جبکہ حکم کا بجا لانا ضروری ہو۔

شرح النووي على مسلم ،كتاب الأشربة ،باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما ج 13 ص 166

https://islamweb.net/ar/library/index.php?page=bookcontents&flag=1&ID=6123&bk_no=53&bookhad

ملاحظہ فرمایا نووی کیسے قرآن و سنت کی مخالفت کرتے ہوئے کیسے اس بدبخت کی وکالت کر رہا ،اگر از روئے تکبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے فرمان کو رد کرنے والے کو مشہور صحابی، سیدنا، رضی اللہ عنہ ، جنتی وغیرہ کہا جائے تو پھر منافق کسے کہیں گے؟

نواصب ایسے ہی بدبخت افراد کو اپنا سید و آقا تسلیم کرتے ہیں، اور ہم سے بھی یہ توقع کرتے ہیں کہ ہم بھی ایسے ہی گستاخ کو جنتی جلیل القدر صحابی تسلیم کریں! بھلا کیا فاسق و مومن برابر ہو سکتے ہیں؟